اس بارے میں اختلاف ہے کہ یہ چھ دن کون سے ہوں ۔ بعض کہتے ہیں کہ یکم شوال کے بعد والے متصل چھ دن اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ نہیں سارے ماہ شوال میں جب چاہے روزے رکھ لے خواہ پے در پے رکھے خواہ وقفہ سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ بہتر ہے کہ مذکور ثواب حاصل کرنے کے لئے دو شوال سے روزے رکھنے شروع کر دیئے جائیں اور درمیان میں وقفہ نہ کیا جائے۔

واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین

عبدالرحمان عاجز مالیر کوٹلوی

خالی مکاں میں ظلمتِ شب سے وہ ڈر گئے

اہلِ وفا و اہلِ محبت کدھر گئے
بے لوث الفتوں کے زمانے گذر گئے

اس راہ پہ ہے منزلِ مقصود کا نشاں
جس راہ سے ہمارے سبھی راہبر گئے

غم تھا نہ کوئی فکر تھا تیرے حضور میں
وہ مدتیں گذر گئیں، شام و سحر گئے

ٹھہرے نہ تھے کہیں جو تعیش کی راہ میں
دو گام رہِ حق میں چلے تھے، ٹھہر گئے

پیدا جو ہو گیا ہے مرے گا بھی ضرور
وہ خوش نصیب ہیں رہِ حق میں جو مر گئے

روشن ہے نام انہی کا گلستانِ دہر میں
جو گلستانِ دہر میں کچھ کام کر گئے

محفوظ ہو گئے وہ ہمیشہ کے واسطے
جو بول آپ کے مرے دل میں اتر گئے

قربت سے جن کی قلب و نظر میں تھی روشنی
دنیا سے اب وہ صاحبِ قلب و نظر گئے

جن کی نشاط و عیش میں عمریں گذر گئیں
دنیا سے جب گئے تو وہ با چشمِ تر گئے

تاریکئ لحد کا جو اڑاتے تھے مذاق
خالی مکاں میں ظلمتِ شب سے وہ ڈر گئے

عاجزؔ ہوئی ہے فکرِ اجل جب سے جاگزیں
بگڑے ہوئے جو کام تھے سارے سنور گئے